السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیت اور تلبیہ سے پہلے احرام کو خوشبو لگانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احرام کی چادروں کو خوشبو نہیں لگانی چاہیے، سنت یہ ہے کہ خوشبو بدل مثلا سر، داڑھی، بغلوں اور جسم کے باقی حصے پر لگائی جائے۔ احرام کے وقت لباس کو خوشبو نہ لگائی جائے کیونکہ احرام باندھنے والوں کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حک ہے :

(لایلبسوا من الثیاب مسہ زعفران ولا الورس) (صحیح البخاري' الحج' باب مالا یلبس المحرم من الثیاب' ح: 1542 و صحیح مسلم' الحج' باب ما یباح للمحرم بحج او عمرۃ لح' ح: 1177 ومسند احمد: 2/59)

"تم کوئی ایسا کپڑا نہ پہنو جسے زعفران اور ورس لگا ہو۔" [1]

سنت یہ ہے کہ خوشبو صرف جسم پر لگائی جائے (احرام پر نہ لگائی جائے) اور اگر کسی نے احرام کو معطر کر لیا ہو تو اسے دھوئے بغیر نہ پہنے یا کوئی دوسرا احرام پہن لے۔

---

[1] ورس، ایک قسم کی گھاس تل کی مانند ہے، جس سے رنگائی کا کام لیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ